



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Sheet # _____

Name: _____

عبد الصبور

Class: _____

سیکنڈ ایئر

Roll No. 230101

Subject: _____

اُردو

Test No. _____

Assignment

Date: 13-11-2024

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D
1				6				11				16			
2				7				12				17			
3				8				13				18			
4				9				14				19			
5				10				15				20			

Marks Obtained

اُردو

درج ذیل عنوان پر مضمون لکھیں:

کورونا وائرس اور احتیاتی تدابیر

اہم نکات:

- i) بیسویں صدی میں کوئی نہ کوئی بہت بڑا سانحہ رونما ہوا ہے۔
- ii) بیسویں صدی میں عالمی جنگیں لڑی گئیں اور عالمی کٹافتنوں کا زوال ہوا۔
- iii) اکیسویں صدی میں کورونا نے نظام زندگی کو محط کر کے رکھ دیا۔
- iv) کورونا وائرس انسانی نہ عملوں کی سزا اور عذاب الہی کی ایک صورت ہے۔
- v) آئین قرآنی (زمین پر جو فسادات رونما ہوتے ہیں)۔
- vi) کورونا چین کے شہر وہاں سے یورپی دنیا میں پھیلنے والی وبا ہے۔
- vii) جگادڑ سے پھیلنے والی بڑی وبا جس "ماربرک"، "امولا"، "سارس" اور "کوویڈ 19"۔
- viii) ریپڈ (Rapid) جگادڑ سے پھیلنے والی ایک خطرناک بیماری۔
- ix) پاکستان میں وائرس دوسرے ممالک سے آیا۔
- x) وباء کی روک تھام میں چین، پاکستان کی مدد کر رہا ہے۔
- xi) کورونا کی علامات۔
- xii) کورونا سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک۔
- xiii) کورونا وائرس تیسری عالمی جنگ۔
- xiv) کورونا سے ناصرف اجتماعی زندگی متاثر بلکہ انفرادی زندگی بھی متاثر ہوئی۔
- xv) کورونا وائرس کی اقسام اور ان کو روکنا۔
- xvi) کورونا وائرس سے تحفظ کیلئے ویکسین تیار کرنے کی کوشش۔
- xvii) کورونا سے بچاؤ کی تدابیر۔

- (18) و باد سے بھاڑا اور آگاہی کیلئے عوامی سطح پر کتب خانے والے اقدامات
- (19) کورونا سے جلد متاثر ہونے والے ممالک اور افراد اور احتیاطی تدابیر
- (20) قرآن کی رو سے جانی و مالی نقصان ایک آزمائش ہے۔
- (21) اللہ تعالیٰ کا فرمان (اور ہم ضرور آزمائش کے تمہیں)۔
- (22) درد کے ساتھ شفا اور آمر لطف کے ساتھ دوا۔
- (23) مخلوق کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا۔
- (24) حدیث پاک ہے (اے اللہ میں تجھ سے بے رحم ہوں)۔

تاریخ گواہ ہے کہ ہر صدی میں کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ سامنے آیا
 قدرتی آفت نازل ہوئی جو اس دور کے لوگوں کے لیے ایک کڑی
 آزمائش اور چیلنج بنی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک عبرت، ایک
 مثال اور قابل ذکر داستان بن گئی۔ بیسویں صدی کی بات کریں تو
 جنگ عظیم اول و دوم، برطانیہ اور سوویت یونین جیسی عالمی طاقتوں کا
 زوال، تقسیم ہند، چین کا وجود میں آنا اور ترقی کرنا، ایران کا
 انقلاب ایسے واقعات ہیں جنہوں نے بیسویں صدی کی تاریخ
 رقم کی جبکہ آیسویں صدی کی تاریخ میں سب سے بڑی آفت
 کورونا وائرس ہے جس نے پوری دنیا کو بحال بنایا اور ہر
 شعبہ زندگی کو بڑی طرح متاثر کیا ہے۔

”جاری ہے ازل سے یہی قانون الہی

اعمال بلڑتے ہیں تو آتی ہے تباہی“

کورونا وائرس کا آغاز چین کے شہر ویان سے ہوا۔ کورونا وائرس
 بہت تیزی سے پھیلنے والی ایک وائٹ بیماری ہے جو عام
 سردی اور زکام سے لے کر نہایت سخت اور خطرناک بیماریوں
 جیسے مڈل ایسٹ ریسر جریٹری سینڈروم اور شریڈ سائٹس اور بھروسوں
 کی بیماری (SARS) کا سبب بنتی ہے۔

در اصل پاکستان میں اس وباء کا پھیلاؤ دیگر ممالک سے واپس آنے
 والے افراد کی وجہ سے ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے تمام صوبوں کو
 اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اب تک ہمارے ملک میں کورونا سے
 متاثرہ افراد کی تعداد لگائی ہزار تک پہنچ چکی ہے اور لگائی متاثرہ افراد
 اس وباء کے باعث اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس بیماری
 پر قابو پانے والے ممالک میں چین سرفہرست ہے جس کے ڈاکٹر



نے دن رات صحت کی انہوں نے پاکستان کو بہت سی ادویات
وٹیکس اور کیش بھی ہیں۔ اور تشخیصی مراحل میں بھی پاکستان
کی مدد کر رہا ہے۔

کورونا وائرس کی علامت درج ذیل ہیں۔

1. مریض کا بخار 102°F سے اوپر بڑھ جانا۔

2. نزلہ، زکام اور خشک کھانسی کا ہونا

3. اسپتال اور قے آنا

4. سانس لینے میں دشواری

5. گلے میں خراش اور ناک کا بہنا

6. جوڑوں اور ہڈیوں میں شدید درد ہونا

اس وائرس کا نشا نہ بننے والے اولس ممالک چین، امریکہ، برطانیہ
اٹلی اور ایران ہیں اس وائرس نے دنیا کے کئی ممالک مثلاً
جرمنی، سپین، روس، بھارت اور پاکستان کو متاثر کیا۔ علاوہ اس
دنیا کے 199 سے زائد ممالک اور خود مختار علاقوں میں پھیلنے والے
کورونا وائرس سے مرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ
دیکھنے میں آ رہا ہے۔ اب تک اس جان لیوا بیماری سے اٹلی
اور امریکہ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔ مرض بڑھتا لیا جوں جوں
دوا کی۔ تمام ترقی یافتہ ممالک کے باوجود ترقی پذیر ممالک کے
سابقہ ساتھ ترقی یافتہ ممالک بھی اس عالمی وباء کے سامنے
بے بس نظر آ رہا ہے۔

کچھ لوگ ہوا کے ایک وباء پھیلنے لگی
پھر شہر اپنا شیرخوشاں سا ہو گیا

پوری دنیا کے سائنسدان اس پر ریسرچ کرنے میں دن رات
مضروف ہیں تاکہ جلد از جلد اس مہلک وباء کے مریضوں کے موثر
علاج کے لیے ویکسین تیار کی جائے تاکہ اس وائرس سے جلد از جلد
جھٹکارا حاصل کیا جاسکے۔ طبی ماہرین کی جتنی بے سے یہ کہا جا
رہا ہے اس میں اموات کی شرح بہت کم دیا جاتی ہے۔

فیصد ہے مگر کئی ممالک میں یہ شرح یہاں تک روپ اختیار کر چکی ہے کہ اس وائرس کے خلاف بروقت ٹھوس اقدامات نہ اٹھائے گئے تو دیکھتے ہی دیکھتے کروڑوں لوگوں کو ایسا شکار بنائے گا جب تک اس موصی وائرس کے خلاف ویکس ایجاد نہیں ہو جاتی اس وقت تک احتیاط ہی وہ واحد حل ہے جس کے ذریعے ہم اس پر قابو پاسکتے ہیں۔ مولانا سراج الحق کہتے ہیں احتیاط کرنا بجز دلی نہیں آنحضرتؐ کی سنت ہے

احتیاطی تدابیر
کو روکنا وائرس سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر درج ذیل ہیں

- (1) نزلہ زکام، کھانسی سے متاثرہ افراد سے دور رہیں۔
- (2) کھانسی یا جھینک کی صورت میں منہ اور ناک کو ڈھانپیں۔
- (3) عوامی اجتماعات اور بھڑ والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں
- (4) متاثرہ شخص سے یا تو ملانے اور گلے ملنے سے مکمل اجتناب کریں۔

- (5) فلیس ماسک صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ کو یا ارد گرد کسی کو نزلہ، زکام یا کھانسی کی شکایت ہو۔
- (6) بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں اور دن میں بار بار صابن سے 20 سیکنڈ اچھی طرح یا ہندویش یا (Hand Sanitizer) کا استعمال کریں